اخلاق سیریز
دل بدلے تو زندگی بدلے
(پارٹ 2)
نگہت ہاشمی
النور پبلیکیشنز

یاداشتیں

اِغوا
گمراہ کرنا

اغواء کیا ہے؟

جسے شیطان نے اغواء کرلیا۔

1. وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِىٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿176﴾

''اوران کواس شخص کی خبر سناؤ جس کو ہم نے اپنی آیات دیں۔ پھر وہ اُن سے نکل بھاگا۔ پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا۔ پھر وہ گمراہوں میں شامل ہوگیا۔(175) اور اگر ہم چاہتے تو اُس کو ان آیات کے ذریعے بلندی عطا فرماتے مگر وہ تو زمین کا ہوکر رہا اور اپنی خواہشات کے پیچھے پڑا رہا۔ پھر اس کی مثال کُتے کی سی ہے۔ اگر تم اس پر بوجھ لادو تب بھی زبان لٹکائے رہے اور اگر تم اس کو چھوڑ دو تب بھی زبان لٹکائے رہے۔ یہ مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا۔ پھر تم اُن کو یہ حال سناؤ تا کہ وہ غور و فکر کریں۔(176)''

(الاعراف:176...175)

شیطان کا طریقہء اغواء

2. قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِىْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ

''ابلیس نے کہا: ''چونکہ تو نے مجھے گمراہی میں ڈالا ہے میں اُن کے لیے تیرے سیدھے راستے میں ضرور بیٹھوں گا۔(16)'' (الاعراف:16)

یادداشتیں

3. قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ (39) اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ (40)

''اُس نے کہا: ''اے میرے ربّ! جیسا تو نے مجھے بہکایا ہے، میں زمین میں اُن کے لیے ضرور دل فریبیاں پیدا کروں گا اور میں ان سب کو ضرور بہکاؤں گا۔(39) تیرے ان بندوں کے سوا جو خالص کر لیے گئے ہوں۔''(40)

(الحجر :40...39)

4. فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى (120) فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى (121)

''پھر شیطان نے اس کی طرف وسوسہ ڈالا۔ اُس نے کہا: ''اے آدم! کیا میں تمہیں ہیشگی اور لازوال بادشاہت کا درخت بتاؤں؟''(120) پھر اُن دونوں نے اُس میں سے کھالیا تو ان دونوں کی شرم گاہیں ایک دوسرے کے سامنے ظاہر ہوگئیں اور دونوں اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے ڈھانپنے لگے۔ اور آدم نے اپنے ربّ کی نافرمانی کی تو بھٹک گیا۔(121)

(طہ 122...120)

ابلیس کے لشکر

5. عَنْ جَابِرٍ ﷛ قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ : اِنَّ عَرْشَ اِبْلِيْسَ عَلَى الْبَحْرِ فَيَبْعَثُ سَرَايَاهُ يَفْتِنُوْنَ النَّاسَ فَاَعْظَمُهُمْ عِنْدَهٗ اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً.

حضرت جابر ﷛ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا: ''ابلیس کا تخت سمندر پر ہوتا ہے۔ پس وہ اپنے لشکروں کو بھیجتا ہے تاکہ وہ لوگوں کو فتنہ میں ڈالیں، پس ان لشکر والوں میں سے اس کے نزدیک بڑے مقام والا وہی ہوتا ہے جو ان میں سب سے زیادہ فتنہ ڈالنے والا ہو۔'' (مسلم: 7105)

شیطان کے ڈالے گئے وسوسے

یاداشتیں

6. قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ ﷺ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : يَاْتِي الشَّيْطَانُ اَحَدَكُمْ فَيَقُوْلُ : مَنْ خَلَقَ كَذَا ؟ مَنْ خَلَقَ كَذَا ؟ حَتّٰى يَقُوْلَ مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ ؟ فَاِذَا بَلَغَهُ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللهِ وَلْيَنْتَهِ.

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کسی کے پاس شیطان آتا ہے اور تمہارے دل میں پہلے تو یہ سوال پیدا کرتا ہے کہ فلاں چیز کس نے پیدا کی فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ اور آخر میں بات یہاں تک پہنچاتا ہے کہ خود تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب کسی شخص کو ایسا وسوسہ ڈالے تو اسے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنی چاہیے شیطانی خیال کو چھوڑ دے۔" (بخاری: 3276)

نماز کے دوران شیطان وسوسے ڈالتا ہے۔

7. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ ﷺ :"اِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضِرَاطٌ ، فَاِذَا قُضِيَ اَقْبَلَ ، فَاِذَا ثُوِّبَ بِهَا اَدْبَرَ ،فَاِذَا قُضِيَ اَقْبَلَ ، حَتّٰى يَخْطِرَ بَيْنَ الْاِنْسَانِ وَقَلْبِهِ فَيَقُوْلُ :اذْكُرْ كَذَا وَكَذَا ،حَتّٰى لَا يَدْرِي اَثَلَاثًا صَلّٰى اَمْ اَرْبَعًا ، فَاِذَا لَمْ يَدْرِ اَثَلَاثًا صَلّٰى اَوْ اَرْبَعًا سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب نماز کے لیے آذان دی جاتی ہے تو شیطان اپنی پیٹھ پھیر کر گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے جب آذان ختم ہوتی ہے تو واپس آجاتا ہے پھر جب تکبیر ہونے لگتی ہے تو بھاگ کھڑا ہوتا ہے اور جب تکبیر ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آجاتا ہے اور آدمی کے دل میں وساوس ڈالنا شروع ہو جاتا ہے کہ فلاں بات یاد کر اور فلاں بات یاد کر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ تین رکعت نماز پڑھی تھی یا چار رکعت جب یہ یاد نہ رہے تو سہو کے دو سجدے کرے۔" (بخاری: 3285)

شیطان فسادات کرواتا ہے۔

8. وَعَنْ جَابِرٍ اَيْضًا قَالَ :سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ :"اِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ اَيِسَ

یادداشتیں

أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّوْنَ فِي جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَلٰكِنْ فِي التَّحْرِيْشِ بَيْنَهُمْ .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک شیطان مایوس ہو چکا ہے اس بات سے کہ نمازی حضرات اس کی جزیرہ عرب میں عبادت کریں لیکن وہ ان میں لڑائی وفساد کرادے گا۔'' (مسلم: 7103)

شیطان دین سے بہکاتا ہے۔

9. عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارِ الْمُجَاشِعِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ :''اَلَا اِنَّ رَبِّيْ أَمَرَنِيْ أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِيْ يَوْمِيْ هٰذَا. كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ .وَاِنِّيْ خَلَقْتُ عِبَادِيْ حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ .وَاِنَّهُمْ أَتَتْهُمُ الشَّيَاطِيْنُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِيْنِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا أَحْلَلْتُ لَهُمْ وَاَمَرَتْهُمْ اَنْ يُشْرِكُوْا بِيْ مَا لَمْ اُنْزِلْ بِهٖ سُلْطَانًا.

حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: ''سنو! میرے رب نے مجھے یہ حکم فرمایا ہے کہ میں تم لوگوں کو وہ باتیں سکھادوں کہ جن باتوں سے تم لاعلم ہو۔ (میرے رب نے) آج کے دن مجھے وہ باتیں سکھادی ہیں (وہ باتیں میں تمہیں بھی سکھاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:) میں نے اپنے بندے کو جو مال دے دیا ہے وہ اس کے لیے حلال ہے اور میں نے اپنے سب بندوں کو حق کی طرف رجوع کرنے والا پیدا کیا ہے لیکن شیطان میرے ان بندوں کے پاس آکر انہیں ان کے دین سے بہکاتے ہیں اور میں نے اپنے بندوں کے لیے جن چیزوں کو حلال کیا ہے وہ ان کے لیے حرام قرار دیتے ہیں اور وہ ان کو ایسی چیزوں کو میرے ساتھ شریک کرنے کا حکم دیتے ہیں کہ جس کی کوئی حجت میں نے نازل نہیں کی۔''

(مسلم: 7207)

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے شیطانی اغوا سے محفوظ رہتے ہیں۔

10. اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ

یاداشتیں

(201)ج وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ (202)

''یقیناً جولوگ اللہ تعالٰی سے ڈر کر رہے۔ جب ان کو شیطان کے اثر سے کوئی بُرا خیال چھوبھی جاتا ہے تو وہ فوراً چونک پڑتے ہیں۔ پھر اُس وقت وہ صاف دیکھنے والے ہوتے ہیں۔(201)اوران کے بھائی تو وہ ان کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں۔پھر وہ کمی نہیں کرتے۔(202)'' (الاعراف: 202...201)

رحمان کے ذکر سے منہ موڑنے والے پر شیطان مسلط کردیا جاتا ہے

11.وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ (36) وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ (37)

''اور جو شخص رحمان کے ذکر سے منہ موڑتا ہے،ہم اُس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں۔پھر وہ اُس کا ساتھی بن جاتا ہے۔(36)اور یقیناً وہ اُن لوگوں کو راہِ حق سے روکتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ یقیناً وہ ہدایت پانے والے ہیں۔(37)'' (الزخرف: 37...36)

شیطان کی پیروی کرنے والے شیطانی اغوا کا شکار ہو جاتے ہیں۔

12.اِنَّ عِبَادِىْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ (42) وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ (43)

''یقیناً میرے بندوں پر تجھے کوئی اختیار نہیں ہوگا سوائے گمراہوں میں سے اُن کے جو تیری پیروی کریں گے۔(42)اور یقیناً جہنم ان سب کے وعدے کی جگہ ہے۔(43)''

(الحجر: 43...42)

شیطان کی پیروی نہ کرو۔

13. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ص وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو!اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔یقیناً وہ تمہارے لیے کھلا دشمن ہے۔(208)'' (البقرہ: 208)

یادداشتیں

ابتداع

بدعت نکالنا

بدعت کیا ہے؟

سارے کاموں میں بدترین کام نئے نئے طریقے (بدعت) ہیں۔

1.عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ ، وَعَلَا صَوْتُهُ وَفِيهِ يَقُولُ :"اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ. وَخَيْرُ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ ﷺ وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا .وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ .

''حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ جب خطبہ ارشاد فرماتے تھے تو آپ کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں اور آپ کی آواز بلند ہو جاتی اور فرماتے اما بعد! بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین سیرت محمد ﷺ کی سیرت ہے اور سارے کاموں میں بد ترین کام نئے نئے طریقے (بدعت) ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔'' (مسلم: 2005)

دین میں نیا کام کرنا مردود ہے۔

2.عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : مَنْ اَحْدَثَ فِي اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ نے فرمایا ''جس نے دین میں کوئی ایسا کام کیا جس کی بنیاد شریعت میں نہیں وہ کام مردود ہے۔'' (بخاری: 2697)

ہر بدعت ضلالت ہے۔

3.عَنِ الْعِرْبَاضِ ابْنِ سَارِيَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ :صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ، فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ ، وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ ، فَقَالَ قَائِلٌ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ،كَاَنَّ هٰذِهِ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ اِلَيْنَا ؟ فَقَالَ

یادداشتیں

:"اُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِي فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّينَ ، الرَّاشِدِينَ ، تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ ، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ.

"عرباض بن ساریہ سے روایت ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز کے بعد بڑی جامع کامل اور پوری نصیحت کی کہ انکی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے ہم سب بھی رونے لگے اور اس سے کانپ گئے یعنی خوف خدا سے، سو ایک مرد نے عرض کی کہ یہ نصیحت تو رخصت ہونے والے کی ہے سوائے اللہ کے رسول آپ ﷺ ہم کو کیا نصیحت فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا میں تم کو اللہ سے ڈرنے ، بات سننے اور کہا ماننے کی وصیت کرتا ہوں اگرچہ تم پر ایک حبشی بندہ حاکم ہو اسلئے کہ تم میں سے جو زندہ رہے گا اختلاف کثیر دیکھے گا اسلئے تم نکلے ہوئے کاموں سے بچو کہ نئے کام پر چلنا گمراہی ہے سو تم میں سے جو اس وقت کو پائے میری سنت کو لازم پکڑے اور خلفائے راشدین، ہدایت والوں کی سنت کو مضبوط پکڑو دانتوں سے۔" (ابوداود: 4607۔ترمذی: 2676)

بدعت کی حیثیت

جس نے سنت سے منہ موڑا اس کا رسول اللہ ﷺ سے کوئی تعلق نہیں۔

4. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : جَاءَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ إِلَى بُيُوتِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ يَسْأَلُونَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمَّا أُخْبِرُوا كَأَنَّهُمْ تَقَالُّوهَا فَقَالُوا: وَأَيْنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ ؟ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ أَحَدُهُمْ : أَمَّا أَنَا فَأَنَا أُصَلِّي اللَّيْلَ أَبَدًا وَقَالَ آخَرُ : أَنَا أَصُومُ الدَّهْرَ وَلَا أُفْطِرُ وَقَالَ آخَرُ : أَنَا أَعْتَزِلُ النِّسَاءَ فَلَا أَتَزَوَّجُ أَبَدًا. فَجَاءَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ : أَنْتُمُ الَّذِينَ قُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا؟ أَمَا وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَأَتْقَاكُمْ لَهُ ،لٰكِنِّي أَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأُصَلِّي وَأَرْقُدُ ،وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ، فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ

یادداشتیں

مِنِّیْ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تین حضرات نبی ﷺ کی ازواجِ مطہرات کے گھروں کی طرف آپ ﷺ کی عبادت کے متعلق پوچھنے آئے۔ جب انہیں رسول اللہ ﷺ کا عمل بتایا گیا تو جیسے انہوں نے اسے کم سمجھا اور کہا کہ ہمارا نبی ﷺ سے کیا مقابلہ! آپ ﷺ کی تو تمام اگلی پچھلی لغزشیں معاف کردی گئی ہیں۔ان میں سے ایک نے کہا کہ آج سے میں ہمیشہ رات بھر نماز پڑھا کروں گا۔دوسرے نے کہا کہ میں ہمیشہ روزے سے رہوں گا اور کبھی ناغہ نہیں ہونے دوں گا۔تیسرے نے کہا کہ میں عورتوں سے جدائی اختیار کرلوں گا اور کبھی نکاح نہیں کروں گا۔ پھر نبی ﷺ تشریف لائے اور ان سے پوچھا کہ کیا تم نے ہی یہی باتیں کہی ہیں؟ سن لو اللہ تعالیٰ کی قسم! میں اللہ رب العالمین سے تم سب سے زیادہ ڈرنے والا ہوں، میں تم سب سے زیادہ پرہیزگار ہوں لیکن میں اگر روزے رکھتا ہوں تو افطار بھی کرتا ہوں، رات میں نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور میں عورتوں سے نکاح کرتا ہوں۔جس نے میرے طریقے سے بے رغبتی کی وہ مجھ میں سے نہیں ہے۔" (بخاری:5063)

رہبانیت کو انہوں نے خود ایجاد کیا تھا۔

5.وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ج وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (26) ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ەلا وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ط وَرَهْبَانِيَّةَ نِ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ج فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (27)

"اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا۔اور ہم نے اُن دونوں کی نسلوں میں پیغمبری اور کتاب رکھ دی۔ پھر اُن میں سے کوئی ہدایت اختیار کرنے والا ہے اور اکثر اُن میں سے نافرمان

یادداشتیں

ہیں۔(26) پھر ہم نے اُن کے نقشِ قدم پر پے در پے رسولوں کو بھیجا اور سب کے بعد عیسیٰ ابنِ مریم کو بھیجا۔ اور ہم نے اُسے انجیل عطا کی۔ اور جن لوگوں نے اُس کی پیروی کی اُن کے دلوں میں ہم نے ترس اور رحم ڈال دیا۔ اور رہبانیت کو اُنہوں نے خود ایجاد کیا۔ ہم نے اُن پر فرض نہیں کیا تھا مگر اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی طلب میں (اُنہوں نے اسے اختیار کرلیا)۔ پھر اُنہوں نے اس کا لحاظ نہ رکھا جیسا کہ لحاظ رکھنے کا حق تھا۔ پھر اُن میں سے جو لوگ ایمان لائے اُن کا اجر ہم نے اُن کو عطا کیا اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔(27)"

عصیان

یادداشتیں

فُسُوق

اطاعت سے نکل جانا

فاسق کون ہے؟

عہد توڑنے والے فاسق ہیں۔

1.وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ. (102)

"اور ہم نے ان میں سے اکثر کو عہد پر قائم نہیں پایا۔اور ہم نے ان میں سے اکثر کو نافرمان پایا۔" (الاعراف:102)

سخت دل لوگ فاسق ہوتے ہیں۔

2. اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (16)

"کیا اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ تعالیٰ کے ذکر اور حق میں سے جو نازل ہوا ہے اُس کے لیے جھک جائیں؟ اور وہ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی۔ پھر اُن پر لمبی مدت گزر گئی تو اُن کے دل سخت ہو گئے۔اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔" (الحدید:16)

اللہ تعالیٰ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق فیصلہ نہ کرنے والے فاسق ہیں۔

3.وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (47)

"اور چاہیے کہ اہلِ انجیل اس کے مطابق فیصلے کریں جو اللہ تعالیٰ نے اس میں نازل کیا ہے۔اور جو اللہ تعالیٰ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق فیصلے نہ کریں تو وہی فاسق ہیں۔"

(المائدۃ:47)

یادداشتیں

فسق کیوں ہوتا؟

اکثر خوش حال لوگ نافرمانی کرتے ہیں۔

4. وَاِذَآ اَرَدْنَا اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا (16)

''اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہم کسی بستی کو ہلاک کر دیں تو اُس کے خوشحال لوگوں کو ہم حکم دیتے ہیں، پھر وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں۔ پھر فیصلہ اس پر نافذ ہو جاتا ہے۔ پھر ہم اُسے برباد کر کے رکھ دیتے ہیں۔'' (بنی اسرائیل:16)

فسق والے کام

5. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ''

''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔'' (البخاری:7076)

مسلمان کو فاسق کہنے والا فاسق ہو جائے گا

حضرت ابو ذر غفاری نے بیان کیا کہ انھوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص کسی شخص کو کافر یا فاسق کہے اور وہ درحقیقت کافر یا فاسق نہ ہو تو خود کہنے والا فاسق اور کافر ہو جائے گا۔ (البخاری:6045)

نافرمان لوگ اللہ کو بھول جاتے ہیں۔

6. وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (19)

''اور تم اُن لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جو اللہ تعالیٰ کو بھول گئے تو اللہ تعالیٰ نے اُنھیں اپنا آپ بھلا دیا۔ یہی لوگ نافرمان ہیں۔'' (الحشر:19)

یادداشتیں

آیات کا انکار فاسقوں کے سوا کوئی نہیں کرتا۔

7وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْکَ اٰيٰتٍ م بَيِّنٰتٍ ج وَمَا يَکْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ(99)

''اور یقیناً ہم نے آپ پر واضح آیات نازل کی ہیں۔اور اُس کا انکار فاسقوں کے سوا کوئی نہیں کرتا۔'' (البقرۃ:99)

فاسق لوگ تہمتیں لگاتے ہیں۔

8.وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ج وَ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ(4)

''اور جولوگ پاک دامن عورتوں پرتہمت لگائیں، پھر چار گواہ لے کر نہ آئیں توان کواسّی کوڑے مارو۔اوران کی گواہی کبھی قبول نہ کرو۔اور یہی لوگ فاسق ہیں۔'' (النور:4)

فسق میں مبتلا لوگ

9.عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ . ﷺ قَالَ:قِيلَ : يَارَسُولَ اللّٰهِ مَتَى نَتْرُکُ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْکَرِ؟.قَالَ.:''اِذَا ظَهَرَ . فِيْکُمْ مَا ظَهَرَ فِي الْأُمَمِ قَبْلَکُمْ''،قُلْنَا:يَا رَسُولُ اللّٰهِ وَمَا ظَهَرَ فِي الْأُمَمِ قَبْلَنَا قَالَ:''اَلْمُلْکُ فِي صِغَارِکُمْ،وَالْفَاحِشَةُ فِي کِبَارِکُمق،وَالْعِلْمُ فِي رُذَالَتِکُمْ''

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کو ہم کس وقت ترک کریں آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم لوگوں میں وہ باتیں ظاہر ہوں جو اگلی امتوں میں ظاہر ہوئیں تھیں ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ اگلی امتوں میں کون سی باتیں ظاہر ہوئیں تھیں آپ ﷺ نے فرمایا یہ کہ جو لوگ تم میں ذلیل ہوں ان کو حکومت ملے(بادشاہ ہوجائیں)اور جو لوگ عزت والے ہوں وہ فسق وفجور میں مبتلاء ہوں اور جو لوگ کمینے اور ذلیل ہوں وہ عالم بنیں زید بن یحیٰی نے کہا کہ ذلیل اور کمینے کے عالم بننے سے مراد یہ ہے کہ فساق وفجار عالم ہوں۔

(ابن ماجۃ 4015)

یادداشتیں

فرعون فاسق تھا۔

10. وَاَدۡخِلۡ یَدَکَ فِیۡ جَیۡبِکَ تَخۡرُجۡ بَیۡضَآءَ مِنۡ غَیۡرِ سُوۡٓءٍ فِیۡ تِسۡعِ اٰیٰتٍ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَقَوۡمِہٖ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ (12).

''اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو۔ سفید چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی عیب کے۔ یہ نو نشانیوں میں سے ہیں۔ فرعون اور اُس کی قوم کی طرف (جاؤ)۔ یقیناً وہ نافرمان لوگ ہیں۔''

(النمل:12)

اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

11. وَاِذَا قِیۡلَ لَہُمۡ تَعَالَوۡا یَسۡتَغۡفِرۡ لَکُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰہِ لَوَّوۡا رُءُوۡسَہُمۡ وَرَاَیۡتَہُمۡ یَصُدُّوۡنَ وَہُمۡ مُّسۡتَکۡبِرُوۡنَ (5) سَوَآءٌ عَلَیۡہِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَہُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَہُمۡ لَنۡ یَّغۡفِرَ اللّٰہُ لَہُمۡ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِیۡنَ (6)

''اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ! اللہ کا رسول تمہارے لیے مغفرت کی دُعا کرے، وہ اپنا سر جھٹکتے ہیں اور تم اُنہیں دیکھتے ہو بڑے متکبر بنتے ہوئے (آنے سے) روکتے ہیں۔ (5) اُن کے لیے برابر ہے تم اُن کے لیے مغفرت کی دُعا کرو یا نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ اُنہیں ہرگز معاف نہ کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔'' (6)

(المنافقون 6/5)

فاسق ایمان نہیں لائیں گے۔

12. کَذٰلِکَ حَقَّتۡ کَلِمَتُ رَبِّکَ عَلَی الَّذِیۡنَ فَسَقُوۡۤا اَنَّہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ (33)

''اس طرح تیرے ربّ کی بات نافرمانی کرنے والوں کے حق میں پوری ہو چکی ہے کہ یقیناً وہ ایمان نہیں لائیں گے۔''

(یونس:33)

فاسقوں کا انجام

13. فَبَدَّلَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا قَوۡلًا غَیۡرَ الَّذِیۡ قِیۡلَ لَہُمۡ فَاَنۡزَلۡنَا عَلَی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا کَانُوۡا یَفۡسُقُوۡنَ (59)

یادداشتیں

”تو جن لوگوں نے ظلم کیا انہوں نے اس بات کو دوسری بات سے بدل ڈالا جو ان سے کہی گئی تھی تو ہم نے اُن کی نافرمانی کی وجہ سے ظلم کرنے والوں پر آسمان سے عذاب نازل کیا۔“
(البقرۃ:59)

14. وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ(49)
”اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو اُن کو عذاب پکڑ لے گا اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔“　　(الانعام:49)

مومن اور فاسق برابر نہیں

15. اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوٗنَ(18) اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(19) وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ(20)
”کیا پھر جو شخص ایمان والا ہو اُس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو نافرمان ہے؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔(18) رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے تو اُن کے لیے جنت کی قیام گاہیں ہیں مہمان نوازی کے طور پر اس وجہ سے جو وہ کام کرتے تھے۔(19) اور رہے وہ لوگ جنہوں نے نافرمانیاں کیں تو اُن کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ اُس سے نکلیں تو اُس میں واپس دھکیل دیے جائیں گے۔ اور اُن سے کہا جائے گا کہ چکھو آگ کا عذاب جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔“(20)　　(السجدۃ 20/18)

یاداشتیں

العصیا ن

نافرمانی کرنا

عصیان کیا ہے؟

معروف میں نافرمانی نہ کرنا۔

1. اَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ ﷺ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا وَهُوَ اَحَدُ النُّقَبَاءِ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ اَنْ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِنْ اَصْحَابِهِ "بَايِعُوْنِي عَلَى اَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئاً، وَلَا تَسْرِقُوا، وَلَاتَزْنُوا، وَلَا تَقْتُلُوا اَوْلَادِكُمْ، وَلَا تَاْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهُ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلِكُمْ ،وَلَا تَعْصُوا فِي مَعْرُوْفٍ، فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَاَجْرُهُ عَلَى اللهِ، وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْاً فَعُوْقِبَ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَارَةٌ لَهُ، وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شيناً ثُمَّ سَتَرَهُ اللهُ فَهُوَ اِلَى اللهِ، اِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ، واِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ" فَبَايَعْنَاهُ عَلَى ذٰلِكَ.

''عبادہ بن صامت ؓ جو بدر کی لڑائی میں شریک تھے اور لیلۃ العقبہ کے (بارہ) نقیبوں میں سے تھے۔فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے اس وقت جب آپ کے پاس صحابہ کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی تھی فرمایا کہ مجھ سے بیعت کرو اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرو گے، چوری نہ کرو گے، زنا نہ کرو گے، اپنی اولاد کو قتل نہ کرو گے اور نہ عمداً نا کسی پر ناحق بہتان باندھو گے اور کسی بھی اچھی بات میں (خدا کی) نافرمانی نہ کرو گے، جو کوئی تم میں (اس عہد کو) پورا کرے گا تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے اور جو کوئی ان (بری باتوں)میں کسی ایک کا ارتکاب کرے اور اسے دنیا میں (اسلامی قانون کے تحت) سزا دے دی گئی تو یہ سزا اس کے (گناہوں کے) لئے بدلہ ہو جائے گی اور جو کوئی ان میں سے کسی بات میں مبتلا ہو گیا اور اللہ نے اس کے (گناہ) چھپا لیا تو پھر اس کا (معاملہ) اللہ کے حوالے ہے، اگر چاہے معاف کرے اور چاہے تو سزا دے دے (عبادہ کہتے ہیں کہ) پھر ہم سب نے ان (سب باتوں) پر آپ ﷺ سے بیعت کر لی۔'' (بخاری:18)

یادداشتیں

ہجرت کرنے والی عورتوں سے معروف میں نافرمانی نہ کرنے کی بیعت۔

2. یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَیْــٴًـا وَّ لَا یَسْرِقْنَ وَ لَا یَزْنِیْنَ وَ لَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ لَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا یَعْصِیْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ(12)

''اے نبی! جب تمہارے پاس مومن عورتیں آئیں، اس بات پر تم سے بیعت کرلیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی اور وہ اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی اور وہ اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان گھڑ کر نہ لائیں گی اور کسی معروف کام میں وہ تمہاری نافرمانی نہ کریں گی تو اُن سے بیعت لے لو۔ اور اُن کے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعائے مغفرت کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔'' (سورہ الممتحنہ: 12)

آدم نے اپنے ربّ کی نافرمانی کی تو بھٹک گیا۔

3. فَقُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا یُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى (117) اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِیْهَا وَ لَا تَعْرٰى (118) وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِیْهَا وَ لَا تَضْحٰى (119) فَوَسْوَسَ اِلَیْهِ الشَّیْطٰنُ قَالَ یٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ مُلْكٍ لَّا یَبْلٰى (120) فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا یَخْصِفٰنِ عَلَیْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَ عَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى (121)

''پھر ہم نے کہا: ''اے آدم! یقیناً یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے۔ پھر وہ تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوا دے۔ پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ (117) یقیناً تمہارے لیے یہ ہے کہ اس میں نہ تم بھوکے رہو گے اور نہ تم ننگے رہو گے۔ (118) اور یقیناً تمہیں نہ اس

یادداشتیں

میں پیاس لگے گی اور نہ دھوپ۔" (119) پھر شیطان نے اس کی طرف وسوسہ ڈالا۔ اُس نے کہا: "اے آدم! کیا میں تمہیں ہمیشگی اور لازوال بادشاہت کا درخت بتاؤں؟" (120) پھر اُن دونوں نے اُس میں سے کھالیا تو ان دونوں کی شرم گاہیں ایک دوسرے کے سامنے ظاہر ہو گئیں اور دونوں اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے ڈھانپنے لگے۔ اور آدم نے اپنے ربّ کی نافرمانی کی تو بھٹک گیا۔ (121) (سورہ طٰہٰ: 121-117)

اللہ تعالیٰ، رسول اللہ ﷺ اور امیر کی نافرمانی

4. عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ: ((مَنْ أَطَاعَنِیْ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَی اللّٰهَ وَمَنْ یُطِعِ الْأَمِیرَ فَقَدْ أَطَاعَنِی وَمَنْ یَعْصِ الْأَمِیرَ فَقَدْ عَصَانِیْ، وَإِنَّمَا الإِمَامُ جُنَّةٌ یُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَیُتَّقٰی بِهِ، فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَی اللّٰهِ وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهُ بِذٰلِکَ أَجْرًا، وَإِنْ قَالَ بِغَیْرِهِ فَإِنَّ عَلَیْهِ مِنْهُ)).

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی، اس نے میری نافرمانی کی امام کی مثال ڈھال جیسی ہے کہ اس کے پیچھے رہ کر اس کی آڑ میں (یعنی اس کیساتھ ہوکر) جنگ کی جاتی ہے اور اسی کے ذریعہ (دشمن کے حملہ سے) بچا جاتا ہے، پس اگر امام تمہیں اللہ سے ڈرتے رہنے کا حکم دے اور انصاف کرے اس کا ثواب اسے ملے گا، لیکن اگر بے انصاف کرے گا تو اس کا وبال اس پر ہوگا۔"

(بخاری: 2957) (مسلم: 4747)

نافرمانی کی وجہ سے کیا ہوتا ہے؟

ذلت اور محتاجی مسلط کردی جاتی ہے۔

5. وَإِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّکَ یُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْ ۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ط قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ

یادداشتیں

الَّذِیْ ھُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ ھُوَ خَیْرٌ ط اِھْبِطُوا مِصْرًا فَاِنَّ لَکُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ط وَضُرِبَتْ عَلَیْھِمُ الذِّلَّۃُ وَالْمَسْکَنَۃُ ق وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ ط ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ کَانُوْا بِمَا عَصَوْا وَّ کَانُوْا یَعْتَدُوْنَ (61)

''اور جب تم نے کہا: ''اے موسیٰ! ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز صبر نہیں کرسکتے۔ پھر اپنے ربّ سے دُعا کرو کہ ہمارے لیے وہ چیزیں پیدا کرے جو زمین اُگاتی ہے، اُس کی سبزیاں، اُس کے کھیرے، اُس کے لہسن، اُس کے مسور اور اُس کے پیاز۔'' تو موسیٰ نے کہا: '' کیا تم ایک بہتر چیز کے بدلے میں ادنیٰ لیتے ہو؟'' کسی شہر میں چلے جاؤ تو یقیناً جو کچھ تم نے مانگا ہے تمھیں ملے گا اور ان پر ذلّت اور محتاجی مسلّط کردی گئی اور وہ اللہ تعالیٰ کا غضب لے کر لوٹے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ اُنھوں نے نافرمانی کی اور وہ حدود سے نکل جاتے تھے۔''(61) (البقرہ:61)

نبیوں کی زبان سے لعنت کی جاتی رہی ہے۔

6. لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ م بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ط ذٰلِکَ بِمَا عَصَوْا وَّکَانُوْا یَعْتَدُوْنَ (78)

''بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اُن پر داؤد اور عیسیٰ کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے آگے بڑھ جاتے تھے۔''

(المائدہ:78)

نافرمانی کا انجام

قیامت کے دن نافرمانوں کی خواہش کاش زمین ہم پر برابر کردی جائے۔

7. فَکَیْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ کُلِّ اُمَّۃٍ بِشَھِیْدٍ وَّ جِئْنَا بِکَ عَلٰی ھٰٓؤُلَآءِ شَھِیْدًا (41) ط11 یَوْمَئِذٍ یَّوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰی بِھِمُ الْاَرْضُ ط وَلَا یَکْتُمُوْنَ اللّٰہَ حَدِیْثًا (42)

یاداشتیں

یَکْتُمُوْنَ اللّٰہَ حَدِیْثًا(42)

''پھر کیا حال ہوگا جب ہم ہر اُمت میں سے گواہ لائیں گے۔ اور آپ کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے؟ (41) جس دن انکار کرنے والے اور اس رسول کی نافرمانی کرنے والے تمنا کریں گے کہ کاش زمین ان پر برابر کردی جائے اور وہ اللہ تعالیٰ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔'' (42) (سورہ النساء: 42-41)

عذاب آسکتا ہے۔

8. **وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ**(13) **قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ**(14) **قُلْ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ**(15)

''اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ رات اور دن میں ٹھہرا ہوا ہے۔ اور وہ سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے۔ (13) کہہ دو کہ کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو ولی بنالوں؟ جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے۔ اور جو کھلاتا ہے اور اسے کھلایا نہیں جاتا۔ کہہ دو کہ یقیناً مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام لانے والا بنوں۔ اور تم ہرگز مشرکوں میں سے نہ بنو۔ (14) کہہ دو کہ اگر میں نے اپنے ربّ کی نافرمانی کی تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔'' (15)

(سورہ الانعام: 15-13)

نافرمانی آگ میں داخل ہوں گے۔

9. **وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَیَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ یُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِیْهَا۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ**(14)

''اور جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔ اور اس کے

یاداشتیں

لیے ذلّت والا عذاب ہے۔"(14) (سورہ النساء:14)

نافرمان کھلی گمراہی میں ہیں۔

10.وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا(36)

"اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کا یہ کام نہیں کہ جب اللہ تعالیٰ اور اُس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں تو اُن کے لیے خود اپنے معاملے میں اختیار رہو۔ اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا پھر یقیناً وہ کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔"(36)

(سورہ الاحزاب:36)

نافرمان جنت میں نہیں جائیں گے۔

11.عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ :كُلُّ اُمَّتِي يَدْخُلونَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى قَالُوا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنْ يَابٰى؟ قَالَ :مَنْ اطاعَنِى دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِى فَقَدْ اَبٰى.

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ساری اُمت جنت میں جائے گی مگر سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے انکار کیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! انکار کون کریگا؟ فرمایا: جو میری اطاعت کریگا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو میری نافرمانی کریگا اس نے انکار کیا۔" (بخاری: 7280)

نافرمان دنیا میں بھی نقصان اٹھاتا ہے۔

12.عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ : حَدَّثَنِى اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَجُلًا اَكَلَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِشِمَالِهٖ فَقَالَ : كُلْ بِيَمِيْنِكَ قَالَ : لَا اَسْتَطِيْعُ قَالَ : لَا اسْتَطَعْتَ مَامَنَعَهٗ اِلَّا الْكِبْرُ قَالَ : فَمَا رَفَعَهَا اِلٰى فِيْهِ.

"حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے باپ نے انھیں بتایا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے پاس بائیں ہاتھ سے کھانا کھایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا" اپنے

یادداشتیں

دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔" اس آدمی نے جواب دیا کہ "میں ایسا نہیں کرسکتا" آپ ﷺ نے فرمایا (اچھا اللہ کرے) تجھ سے ایسا نہ ہوسکے۔" اس شخص نے تکبر کی وجہ سے یہ بات کہی تھی (حالانکہ کوئی شرعی عذر نہیں تھا) راوی کہتے ہیں کہ وہ شخص (عمر بھر) اپنا دایاں ہاتھ منہ تک نہ اُٹھا سکا۔"　　　　(صحیح : 5268)

مسلم

نافرمان قومیں

عاد نے بھی رسولوں کی نافرمانی کی تھی۔

13. وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ(59) وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ(60)

"اور یہ ہیں عاد جنہوں نے اپنے ربّ کی آیات کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر جابر، سرکش کے حکم کی پیروی کی۔(59) اور ان کے پیچھے اس دنیا میں بھی لعنت لگادی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ سنو! یقیناً عاد نے اپنے ربّ سے کفر کیا۔ سنو! دوری ہے عاد کے لیے ھود کی قوم کے لوگ۔"(60)　　　　(ھود: 60-59)

الٹائی گئی بستیوں نے بھی اپنے رسولوں کی نافرمانی کی تھی۔

14. وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ(9) فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً(10)

"اور اسی بڑے جرم کو فرعون نے اور اُن لوگوں نے جو اُس سے پہلے تھے اور اُلٹائی گئی بستیوں والوں نے کیا تھا۔(9) پھر اُن سب نے اپنے ربّ کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ تعالیٰ نے اُن کو بڑا سخت پکڑا۔"(10)　　　　(سورہ الحاقہ: 10-9)

کون نافرمان نہیں تھے؟

حضرت یحییٰ علیہ السلام نافرمان نہیں تھے۔

یادداشتیں

15. يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا (12) ۙ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا (13) وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا (14) وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا (15)

''اے یحیٰؑ! کتاب کو مضبوطی سے پکڑو۔'' اور ہم نے اس کو بچپن میں دین کی سمجھ عطا کی تھی۔(12) اور اپنی طرف سے نرم دلی اور پاکیزگی (عطا کی تھی)۔ اور وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا تھا۔(13) اور اپنے والدین سے نیکی کرنے والا اور سرکش، نافرمان نہیں تھا۔(14) اور سلام اس پر جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا اور جس روز زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔''(15)ا　　　(سورہ مریم: 12ـــ15)

فرشتے نافرمانی نہیں کرتے۔

16. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ(6)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔ جس پر تندخو، زبردست فرشتے مقرر ہیں۔ جو کبھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے۔ اور جو انہیں حکم دیا جاتا ہے وہی کرتے ہیں۔''(6)　(التحریم:6)

یادداشتیں

اِلحاد

بے دین ہو جانا

الحاد کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ کے ناموں میں الحاد

1.وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ص وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ط سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(180)

''اوراللہ تعالیٰ کے لیے اچھے نام ہیں۔پھراُس کوتم ان ہی سے پکارو۔ اوران لوگوں کوچھوڑ دو جواُس کے ناموں میں کج روی اختیار کرتے ہیں۔عنقریب انہیں ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کرتے تھے۔(180)'' (الاعراف: 180)

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ط لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ.(103)

''اور ہم جانتے ہیں یقیناً وہ کہتے ہیں کہ اس کوتو یقیناً ایک آدمی سکھاتا ہے۔جس آدمی کی طرف وہ منسوب کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ قرآن صاف عربی زبان ہے۔(103)'' (النحل: 103)

آیات میں الحاد

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ط اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ لا اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ(40)

''یقیناً جو لوگ ہماری آیات کو اُلٹے معنی پہناتے ہیں وہ ہم سے نہیں چھپتے۔کیا پھر جو شخص آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ شخص جو قیامت کے دن امن کی حالت میں آئے گا؟ جو کچھ تم چاہو کرتے رہو۔یقیناً وہ اُس کو دیکھنے والا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔(40)''

(فصلت:40)

یاداشتیں

حرم کی حرمت میں الحاد

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ :"اَبْغَضُ النَّاسِ اِلَی اللّٰہِ ثَلَاثَةٌ: مُلْحِدٌ فِی الْحَرَمِ ، وَمُبْتَغٍ فِی الْاِسْلَامِ سُنَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ ، وَمُطَّلِبُ دَمِ امْرِیءٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لِيُهَرِيقَ دَمَهُ .

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تین آدمی اللہ کے یہاں سب سے زیادہ مغضوب ہیں: (1) حرم شریف کی حرمت پامال کرنے والا۔(2) اسلام میں رسول اللہ ﷺ کا طریقہ چھوڑ کر جاہلیت کا طریقہ اپنانے والا۔(3) کسی مسلمان کا ناحق خون طلب کرنے والا تا کہ اس کا خون بہائے۔ (بخاری: 6882)

سیدھے راستے سے ہٹنے والے کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ط وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ(25)

”یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اور جو اللہ تعالیٰ کے راستے سے اور مسجدِ حرام سے روکتے ہیں جسے ہم نے تمام لوگوں کے لیے بنایا ہے۔جس میں مقامی باشندے اور باہر سے آنے والے برابر ہیں۔اور جو شخص سیدھے راستے سے ہٹ کر اس میں ظلم کرنے کا ارادہ کرے گا تو ہم اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔(25)“ (الحج:25)

یاداشتیں

الحقد

کینہ

کینہ کیا ہے؟

کینہ دل کی برائی ہے۔

1. وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُکَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ لا وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ (204) وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِکَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ط وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ (205)

''اور لوگوں میں سے کوئی ہے جس کی بات دنیا کی زندگی میں آپ کو اچھی لگتی ہے۔ اور جو کچھ اس کے دل میں ہوتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ کو گواہ ٹھہراتا ہے۔ حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔ (204) اور جب وہ حاکم بنتا ہے تو زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتا ہے۔ اور کھیتوں اور نسلوں کو برباد کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ (205)'' (البقرۃ: 204,205)

کینہ دل کا نفاق ہے۔

2. يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ج اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ

''منافق ڈرا کرتے ہیں کہ کہیں اُن پر کوئی ایسی سورت نازل نہ ہو جائے جو اُن کو اُس چیز کی خبر دے جو اُن کے دلوں میں ہے۔ کہہ دو کہ تم مذاق اُڑا لو۔ اللہ تعالیٰ یقیناً اُس چیز کو نکالنے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو۔ (64)'' (التوبۃ: 64)

کینہ دل کا کھوٹ ہے۔

3. اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ

''کیا اُن لوگوں نے یہ خیال کیا ہے جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن کے

یادداشتیں

دلوں کا کھوٹ باہر نہیں نکالے گا؟(29)'' (محمد:29)

کینے سے کیسے بچیں؟

دل کو صاف رکھنا ہے۔

5.عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ﷺ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ :لَا یُبَلِّغنِی أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِیْ عَنْ أَحَدٍ شَیْئًا فَإِنِّی أُحِبُّ أَنْ أَخْرُجَ اِلَیْکُمْ وَأَنَا سَلِیْمُ الصَّدْرِ

''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا:''کوئی شخص میرے پاس دوسرے صحابی کی طرف بطور (شکایت) کوئی بات نہ پہنچائے اس لئے کہ میں چاہتا ہوں (میں) تم لوگوں کے پاس آؤں تو میرا سینہ صاف ہو۔''

(ابوداؤد: 4860)

دل کو شبہات بچانا ہے۔

6.عَنْ النُّعْمَانَ بْنِ بَشِیْرٍ یَقُوْلُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ : اَلْحَلَالُ بَیِّنٌ وَّالْحَرَامُ بَیِّنٌ ، وَبَیْنَھُمَا مُشَبَّھَاتٌ لَا یَعْلَمُھَا کَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ، فَمَنِ اتَّقَی الْمُشَبَّھَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِیْنِہٖ وَعِرْضِہٖ وَمَنْ وَقَعَ فِی الشُّبُھَاتِ کَرَاعٍ یَّرْعَی حَوْلَ الْحِمَی یُوْشِکُ أَنْ یُّوَاقِعَہٗ ،أَلَا وَاِنَّ لِکُلِّ مَلِکٍ حِمًی ،أَلَااِنَّ حِمَی اللّٰہِ مُحَارِمُہٗ ، أَلَا وَاِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَۃً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ ،وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ ،أَلَا وَھِیَ الْقَلْبُ .

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے سنا گیا،وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا،آپ ﷺ فرماتے تھے:''حلال کھلا ہوا ہے اور حرام بھی کھلا ہوا ہے اور ان دونوں کے درمیان بعض چیزیں شبہ کی ہیں جن کو بہت لوگ نہیں جانتے (کہ حلال ہیں یا حرام)۔پھر جو کوئی شبہ کی چیزوں سے بھی بچ گیا اس نے اپنے دین اور عزت کو بھی بچالیا اور جو کوئی ان شبہ کی چیزوں میں پڑ گیا اس کی مثال اس چرواہے کی ہے جو (شاہی محفوظ) چراگاہ کے آس پاس اپنے جانوروں کو چرائے،وہ قریب ہے کہ کبھی اس چراگاہ کے اندر گھس

یادداشتیں

جائے (اور شاہی مجرم قرار پائے)۔سن لو! ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی چراگاہ اس زمین پر حرام چیزیں ہیں، (پس ان سے بچو اور) سن لو! بدن میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے، جب وہ درست ہوگا تو سارا بدن درست ہوگا اور جہاں وہ بگڑا، سارا بدن بگڑ گیا۔ سن لو! وہ ٹکڑا آدمی کا دل ہے۔" (بخاری:52)

کینے سے بچنے کی دعائیں

سلامت دل چاہئے۔

8. **وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ (87) يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ (88) اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ (89)**

"اور مجھے اُس دن رُسوا نہ کرنا جب لوگ زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے۔(87) جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ بیٹے۔(88) مگر جو اللہ تعالیٰ کے پاس قلبِ سلیم کے ساتھ آئے۔(89)" (الشعراء: 87,89)

ابراہیم علیہ السلام کا دل سلامت تھا۔

9. **ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ (82) وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ (83) اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ (84)**

"پھر ہم نے دوسروں کو غرق کردیا۔(82) اور یقیناً اُسی کے گروہ میں سے ابراہیم تھا۔(83) جب وہ اپنے ربّ کے پاس قلبِ سلیم لے کر آیا۔(84)"

(الصافات: 82,84)

یا اللہ! میرے دل کا حسد نکال دیجئے۔

10. **عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُو يَقُوْلُ: "رَبِّ أَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِي، وَانْصُرْنِي عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ، رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّارًا، لَكَ ذَكَّارًا، لَكَ رَهَّابًا، لَكَ مِطْوَاعًا، لَكَ مُخْبِتًا، اِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا،**

یادداشتیں

رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي ، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي ، وَأَجِبْ دَعْوَتِي ، وَثَبِّتْ حُجَّتِي ، وَسَدِّدْ لِسَانِي ، وَاهْدِ قَلْبِي ، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ صَدْرِي".

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے رب اعنی سے آخر تک یعنی یا اللہ مدد کر میری اور نہ مدد کر کسی اور کی میرے اوپر اور تائید کر میری اور نہ تائید کر میرے اوپر کسی کی اور مکر کر میرے لئے اور نہ مکر کر کسی کے لیے میرے نقصان اور ضرر کے واسطے اور ہدایت کر مجھ کو اور آسان کر میرے لیے ہدایت اور مدد کر میری اس شخص کے اوپر جو مجھ پر زیادتی کرے اور اے رب میرے کر دے تو مجھے اپنا ہی شکر کرنے والا اور تجھ سے ڈرنے والا اور تیری ہی اطاعت کرنے والا اور تجھی سے ڈرنے والا اور تیری ہی اطاعت کرنے اور تیرے ہی سے اپنا درد واندوہ بیان کرنے والا اور تیری ہی طرف رجوع کرنے والا' اے ربّ قبول کر توبہ میری اور دھو دے گناہ میرا اور قبول کر دعا میری اور ثابت کر دے حجت میری اور سیدھا کر دے میری زبان کو اور ہدایت کر میرے دل کو اور نکال دے حسد میرے سینے کا۔'' (ترمذی: 3551)

کینے کا انجام

دل میں کینہ رکھنے والے کی مغفرت نہیں ہوتی

7.عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ،أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ:تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الاثْنَيْنِ، وَيَوْمَ الْخَمِيسِ ، فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِا للهِ شَيْئًا ،اِلَّا رَجُلاً كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ ،فَيُقَالُ :أَنْظِرُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا" أَنْظِرُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا "

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سوموار اور جمعرات کے دن جنت کے دروازوں کو کھول دیا جاتا ہے اور ہر اس بندے کی مغفرت کر دی جاتی ہے کہ جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، سوائے اس آدمی کے جو اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ کینہ رکھتا ہو اور کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو، یہاں تک کہ وہ صلح کر لیں ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو، یہاں تک کہ وہ صلح کر لیں ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو، یہاں تک کہ وہ صلح کر لیں۔'' (مسلم: 6544)

یادداشتیں

السحر

جادو کیسا گناہ ہے؟

ہلاک کرنے والا۔

1.عَنْ اَبِی هُرَیْرَة ﷛ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ:اجْتَنِبُوا السَّبْعِ الْمُوْبِقَاتِ))،قَالُوا:یَارَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَمَا هُنَّ ؟قَالَ:الشِّرْکُ بِاللّٰهِ ،وَالسِّحْرُ ،وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِی حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ،وَاَکْلُ الرِّبَا،وَاَکْلُ مَالِ الْیَتِیمِ،وَالتَّوَلِّی یَوْمَ الزَّحْفِ ،وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤمِنَاتِ الْغَا فِلَا تِ.

حضرت ابو ہریرہ ﷛ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ سات مہلک گناہوں سے بچو۔صحابہ کرام نے عرض کیا کہ وہ کون سے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کے ساتھ شرک کرنا،جادو کرنا ناحق کسی کی جان لینا جو اللہ نے حرام کیا ہے،سود کھانا یتیم کا مال کھانا جنگ کے دن پیٹھ پھیرنا اور پاک دامن غافل مومن عورتوں کو تہمت لگانا۔"

(صحیح بخاری: 6857)

رسول ﷺ پر جادو۔

2.عَنْ عَائِشَةَ ﷞ قَالَتْ : سَحَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَجُلٌ مِنْ م بَنِی زُرَیْقٍ یُقَالُ لَهُ : لَبِیْدُ بْنُ الْاَعْصَمِ حَتّٰی کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یُخَیَّلُ اِلَیْهِ اَنَّهُ کَانَ یَفْعَلُ الشَّیْءَ وَمَا فَعَلَهُ حَتّٰی اِذَا کَانَ ذَاتَ یَوْمٍ ... اَوْ ذَاتَ لَیْلَةٍ ... وَهُوَ عِنْدِیْ لٰکِنَّهُ دَعَا وَدَعَا ثُمَّ قَالَ : یَا عَائِشَةُ ﷞ ! اَشَعَرْتِ اَنَّ اللّٰهَ اَفْتَانِیْ فِیْمَا اسْتَفْتَیْتُهُ فِیْهِ ؟ اَتَانِیْ رَجُلَانِ فَقَعَدَ اَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِیْ وَالْاٰخَرُ عِنْدَ رِجْلَیَّ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ : مَا وَجَعُ الرَّجُلِ ؟ فَقَالَ : مَطْبُوْبٌ قَالَ : مَنْ طَبَّهُ ؟ قَالَ : لَبِیْدُ بْنُ الْاَعْصَمِ قَالَ : فِیْ اَیِّ شَیْءٍ ؟ قَالَ : فِیْ مُشْطٍ وَّمُشَاطَةٍ وَجُفِّ طَلْعِ نَخْلَةٍ ذَکَرٍ قَالَ : وَاَیْنَ هُوَ ؟ قَالَ : فِیْ بِئْرِ ذِرْوَانَ فَاَتَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِیْ نَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهِ فَجَآءَ فَقَالَ : یَا عَائِشَةُ ! کَاَنَّ مَاءَ هَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ

یادداشتیں

وَكَانَ رُؤُسُ نَخْلِهَا رُؤُسُ الشَّيَاطِيْنِ قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ ! اَفَلَا اسْتَخْرَجْتَهُ ؟ قَالَ : قَدْ عَافَانِي اللهُ فَكَرِهْتُ اَنْ اُثِيْرَ عَلَى النَّاسِ فِيْهِ شَرًّا فَاَمَرَ بِهَا فَدُفِنَتْ تَابَعَهُ اَبُوْ اُسَامَةَ وَاَبُوْ ضَمْرَةَ وَابْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامٍ : وَقَالَ اللَّيْثُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ : فِيْ مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَيُقَالُ : اَلْمُشَاطَةُ مَا يَخْرُجُ مِنَ الشَّعْرِ اِذَا مُشِطَ وَالْمُشَاطَةُ مِنْ مُشَاطَةِ الْكَتَّانِ .

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ بنی زریق کے ایک شخص یہودی لبید بن اعصم نے رسول اللہ ﷺ پر جادو کر دیا تھا اور اس کی وجہ سے آنحضرت ﷺ کسی چیز کے متعلق خیال کرتے کہ آپ ﷺ نے وہ کام کرلیا ہے حالانکہ آپ ﷺ نے وہ کام نہ کیا ہوتا۔ ایک دن یا (راوی نے بیان کیا کہ) ایک رات آنحضرت ﷺ میرے یہاں تشریف رکھتے تھے اور مسلسل دعا کررہے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''عائشہ رضی اللہ عنہا! تمہیں معلوم ہے اللہ تعالیٰ سے جو بات میں پوچھ رہا تھا، اس نے اس کا جواب مجھے دے دیا۔ میرے پاس دو (فرشتے حضرت جبرائیل علیہ السلام و حضرت میکائیل علیہ السلام) آئے۔ ایک میرے سر کی طرف کھڑا ہوگیا اور دوسرا میرے پاؤں کی طرف۔ ایک نے اپنے دوسرے ساتھی سے پوچھا: ان صاحب کی بیماری کیا ہے؟ دوسرے نے کہا کہ ان پر جادو ہوا ہے۔ اس نے پوچھا کہ کس نے جادو کیا ہے؟ جواب دیا کہ لبید بن عاصم نے۔ پوچھا کس چیز میں؟ جواب دیا کہ کنگھے اور سر کے بال میں جو نر کھجور کے خوشے میں رکھے ہوئے ہیں۔ سوال کیا: اور یہ جادو ہے کہاں؟ جواب دیا کہ زروان کے کنوئیں میں۔'' پھر آنحضرت ﷺ اس کنوئیں پر اپنے چند صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ تشریف لے گئے اور جب واپس آئے تو فرمایا: ''عائشہ رضی اللہ عنہا! اس کا پانی ایسا (سرخ) تھا جیسے مہندی کا نچوڑ ہوتا ہے اور اس کے کھجور کے درختوں کے سر (اوپر کا حصہ) شیطان کے سروں کی طرح تھے۔'' میں نے عرض کیا: ''یارسول اللہ ﷺ! آپ نے اس جادو کو باہر کیوں نہیں کر دیا؟'' آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے عافیت دے دی۔''

(بخاری: 5763)

یاداشتیں

جادو کی قسمیں۔

ستاروں کا علم بھی جادو کا ایک حصہ ہے۔

3.عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : مَنِ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِنَ النُّجُومِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِنَ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ستاروں کا علم سیکھا گویا اس نے جادو کا ایک حصہ سیکھ لیا، پھر وہ ستاروں کے علم میں جتنا آگے جائے گا، اتنا اس کے جادو کے علم میں اضافہ ہوگا۔'' (ابوداؤد: 3905)

کاہن کے پاس جانے والے کی چالیس راتوں کی عبادت قبول نہیں ہوتی۔

4.عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ''مَنْ أَتَى عَرَّافاً فَسأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلاَةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً.''

بعض ازواج مطہرات رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی اعراف کے پاس جا کر اس سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا تو اس کی چالیس رات یعنی دنوں کی نمازیں قبول نہیں ہوتیں۔'' (مسلم: 5821)